اتوار 20 اکتوبر، 2024

مضمون۔ کفارے کا عقیدہ

سنہری متن: 2 تواریخ 15 باب 2 آیت

’’خداوند تمہارے ساتھ ہے جب تک تم اُس کے ساتھ ہو اور اگر تم اُس کے طالب ہو تو وہ تمہیں ملے گا۔‘‘

جوابی مطالعہ: **یسعیاہ 50 باب 5، 7 تا 10 آیات**

عبرانیوں 7 باب 19 آیت

یسعیاہ 55 باب 3 آیت

5۔ خداوند خدا نے میرے کان کھول دیئے اور میں باغی اور برگشتہ نہ ہوا۔

7۔ پر خداوند خدا میری حمایت کرے گا اور اِس لئے میں شرمندہ نہ ہوں گا اور اِسی لئے میں نے اپنا منہ سنگ خار کی مانند بنایا اور مجھے یقین ہے کہ میں شرمسار نہ ہوں گا۔

8۔ اور مجھے راستباز ٹھہرانے والا نزدیک ہے۔ کون مجھ سے جھگڑا کرے گا؟ آؤ ہم آمنے سامنے کھڑے ہوں، میرا مخالف کون ہے؟ وہ میرے پاس آئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔ دیکھو خداوند خدا میری حمایت کرے گا۔ کون مجھے مجرم ٹھہرائے گا؟ دیکھو وہ سب کپڑے کی مانند پرانے ہو جائیں گے۔ اُن کو کیڑے کھا جائیں گے۔

10۔ تمہارے درمیان کون ہے جو خداوند سے ڈرتا ہے اور اُس کے خادم کی باتیں سنتا ہے؟ جو اندھیرے میں چلتا اور روشنی نہیں پاتا۔ خداوند خدا کے نام پر توکل کرے اور اپنے خدا پر بھروسہ رکھے۔

19۔ کیونکہ شریعت نے کسی چیز کو کامل نہیں کیا اور اُس کی جگہ ایک بہتر امید رکھی گئی جس کے وسیلہ سے ہم خدا کے نزدیک جاسکتے ہیں۔

3۔ کان لگاؤ اور میرے پاس آؤ سنو اور تمہاری جان زندہ رہے گی اور میں تم کو ابدی عہد یعنی داؤد کی سچی نعمتیں بخشوں گا۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یرمیاہ 23 باب 23،24 آیات

23۔ خداوند خدا فرماتا ہے کیا میں نزدیک ہی کا خدا ہوں اور دور کا خدا نہیں؟

24۔ کیا کوئی آدمی پوشیدہ جگہوں میں چھپ سکتا ہے کہ میں اُسے نہ دیکھوں؟ خداوند فرماتا ہے کیا زمین و آسمان مجھ سے معمور نہیں؟ خداوند خدا فرماتا ہے۔

2۔ 2 تواریخ 16 باب 7 (تا دوسری)، 9 (تا پہلی) آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ اُس وقت حنانی غیب بین یہوداہ کے بادشاہ آسا کے پاس آکر کہنے لگا۔

9۔ کیونکہ خداوند کی آنکھیں ساری زمین پر پھرتی ہیں تاکہ وہ اُن کی امداد میں جن کا دل اُس کی طرف کامل ہے اپنے تئیں قوی دکھائے۔

3۔ 2 تواریخ 17 باب 1، 3 تا 7، 9، 12، 13 (تا:) آیات

1۔ اور اُس کا بیٹا یہوسفط اُس کی جگہ بادشاہ ہوا اور اُس نے اسرائیل کے مقابل اپنے آپ کو قوی کیا۔

3۔ اور خداوند یہوسفط کے ساتھ تھا کیونکہ اُس کی روش اُس کے باپ داؤد کے پہلے طریقوں پر تھی اور وہ بعلیم کا طالب نہ ہوا۔

4۔ بلکہ اپنے باپ داؤد کے خدا کا طالب ہوا اور اُس کے حکموں پر چلتا رہا اور اسرائیل کے سے کام نہ کئے۔

5۔ اِس لئے خداوند نے اُس کے ہاتھوں میں سلطنت کو مستحکم کیا اور سارا یہوداہ یہوسفط کے پاس ہدیے لایا اور اُس کی دولت اور عزت بہت فراوان ہوئی۔

6۔ اور اُس کا دل خداوند کی باتوں میں بہت مسرور تھا اور اُس نے اونچے مقاموں یسیرتوں کو یہوداہ میں سے دور کیا۔

7۔ اور اپنی سلطنت کے تیسرے برس اُس نے بن خیل اور عبدیاہ اور زکریاہ کو اور نتنیل کو میکایاہ کو جو اُس کے امرا تھے یہوداہ کے شہروں میں تعلیم دینے بھیجا۔

9۔ سو اُنہوں نے خداوند کی شریعت کی کتاب ساتھ رکھ کر یہوداہ کو تعلیم دی اور وہ یہوداہ کے سب شہروں میں گئے اور لوگوں کو تعلیم دی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔اور خداوند کا خوف یہوداہ کے گرداگرد ممالک کی سب سلطنتوں میں چھا گیا یہاں تک کہ انُہوں نے یہوسفط سے کبھی جنگ نہ کی۔

12۔اور یہوسفط بہت ہی بڑھا اور اُس نے یہوداہ میں قلعے اور ذخیرہ کے شہر بنائے۔

13۔اور یہوداہ کے شہروں میں اُس کے بہت سے کاروبار تھے۔

4۔ زبور46: 1تا3(تاپہلی)،4،5،10،11(تاپہلی)آیات

1۔خدا ہماری پناہ اور قوت ہے۔مصیبت میں مُستعد مددگار۔

2۔اس لئے ہم کو کچھ خوف نہیں خواہ زمین اُلٹ جائے۔اور پہاڑ سمندر کی تہہ میں ڈال دیئے جائیں۔

3۔خواہ اُس کا پانی شور مچائے اور موجزن ہو اور پہاڑ اُس کی طُغیانی سے ہل جائیں۔

4۔ایک ایسا دریا ہے جس کی شاخوں سے خدا کے شہر کو یعنی حق تعالیٰ کے مقدس مسکن کو فرحت ہوتی ہے۔

5۔خدا اُس میں ہے۔اُسے کبھی جُنبش نہ ہوگی۔خدا صبح سویرے اُس کی کُمک کرے گا۔

10۔خاموش ہو جاؤ اور جان لو کہ میں خدا ہوں۔میں قوموں کے درمیان سربلند ہوں گا۔

11۔لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھ ہے۔یعقوب کا خدا ہماری پناہ ہے۔

5۔ یوحنا5باب2(تاپہلی)،5،8،9،15،16(تاپہلی)،17تا20آیات

2۔ یروشلیم میں بھیڑ دروازے کے پاس ایک حوض ہے جو عبرانی میں بیتِ سدا کہلاتا ہے اور اُس کے پانچ برآمدے ہیں۔

5۔ وہاں ایک شخص تھا جو اڑتیس برس سے بیماری میں مبتلا تھا۔

8۔ یسوع نے اُس سے کہا اُٹھ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر۔

9۔ وہ شخص فوراً تندرست ہو گیا اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چلنے پھرنے لگا۔ وہ دن سبت کا تھا۔

15۔ اُس آدمی نے جا کر یہودیوں کو خبر دی کہ جس نے مجھے تندرست کیا وہ یسوع ہے۔

16۔ اِس لئے یہودی یسوع کو ستانے لگے کیونکہ وہ ایسے کام سبت کے دن کرتا تھا۔

17۔ لیکن یسوع نے اُن سے کہا کہ میرا باپ اب تک کام کرتا ہے اور میں بھی کام کرتا ہوں۔

18۔ اِس سبب سے یہودی اور بھی زیادہ اُس کو قتل کرنے کی کوشش کرنے لگے کہ وہ نہ فقط سبت کا حکم توڑتا بلکہ خدا کو خاص اپنا باپ کہہ کر اپنے آپ کو خدا کے برابر بناتا تھا۔

19۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کچھ نہیں کر سکتا سوا اُس کے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے کیونکہ جن کاموں کو وہ کرتا ہے انہیں بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے۔

20۔ اِس لئے کہ باپ بیٹے کو عزیز رکھتا ہے اور جتنے کام خود کرتا ہے اُسے دکھاتا ہے بلکہ اِن سے بھی بڑے کام انہیں دکھائے گا تاکہ تم تعجب کرو۔

6۔ یوحنا10باب30آیت

30۔ میں اور باپ ایک ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ یوحنا8 باب12تا16، 28تا30آیات

12۔ یسوع نے پھر اُن سے مخاطب ہو کر کہا کہ دنیا کا نور میں ہوں۔ جو میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نور پائے گا۔

13۔ فریسیوں نے اُس سے کہا تُو اپنی گواہی آپ دیتا ہے۔ تیری گواہی سچی نہیں۔

14۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا اگرچہ میں اپنی گواہی آپ دیتا ہوں تو بھی میری گواہی سچی ہے کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ میں کہاں سے آیا ہوں اور کہاں کو جاتا ہوں لیکن تم کو معلوم نہیں کہ میں کہاں سے آتا ہوں اور کہاں کو جاتا ہوں۔

15۔ تم جسم کے مطابق فیصلہ کرتے ہو۔ میں کسی کا فیصلہ نہیں کرتا۔

16۔ اور اگر میں فیصلہ کروں بھی تو میرا فیصلہ سچا ہے کیونکہ میں اکیلا نہیں بلکہ میں ہوں اور باپ ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔

28۔ پس یسوع نے کہا کہ جب تم ابنِ آدم کو اونچے پہاڑ پر چڑھاؤ گے تو جانو گے کہ میں وہی ہوں اور اپنی طرف سے کچھ نہیں کرتا بلکہ جس طرح باپ نے مجھے سکھایا اُسی طرح یہ باتیں کہتا ہوں۔

29۔ اور جس نے مجھے بھیجا وہ میرے ساتھ ہے۔ اُس نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ میں ہمیشہ وہی کام کرتا ہوں جو اُسے پسند آتے ہیں۔

30۔ جب وہ یہ باتیں کہہ رہا تھا تو بہتیرے اس پر ایمان لائے۔

8۔ یعقوب4 باب6(خدا) تا8(تا پہلی)، 10آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ خدا مغروروں کا مقابلہ کرتا ہے مگر فروتنوں کو توفیق بخشتا ہے۔

7۔ پس خدا کے تابع ہو جاؤاور ابلیس کا مقابلہ کرو تو وہ تم سے بھاگ جائے گا۔

8۔ خدا کے نزدیک جاؤ تو وہ تمہارے نزدیک آئے گا۔ اے گناہگارو! اپنے ہاتھوں کو صاف کرواور اے دودلو! اپنے دلوں کو پاک کرو۔

10۔ خداوند کے سامنے فروتنی کرو۔ وہ تمہیں سربلند کرے گا۔

سائنس اور صحت

1۔ 470:32-5

سائنس میں خدااور انسان، الٰہی اصول اور خیال، کے تعلقات لازوال ہیں؛اور سائنس بھول چوک جانتی ہے نہ ہم آہنگی کی جانب واپسی، لیکن یہ الٰہی ترتیب یا روحانی قانون رکھتی ہے جس میں خدااور جو کچھ وہ خلق کرتا ہے کامل اور ابدی ہیں، جو اس کی پوری تاریخ میں غیر متغیر رہے ہیں۔

2۔ 332:4(باپ)-8

الوہیت کے لئے مادر پدر نام ہے، جو اُس کی روحانی مخلوق کے ساتھ اُس کے شفیق تعلق کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جیسا کہ رسول نے ان الفاظ میں یہ ظاہر کیا جنہیں ایک بہترین شاعر کی منظوری سے لیا گیا ہے: ”اِس لئے کہ ہم بھی اُس کی اولاد ہیں“۔

3۔ 470:30۔31

اگر انسان اس کامل اصول یا عقل کے بغیر کبھی وجود رکھتا تھا تو پھر انسان کی وجودیت ایک فرضی داستان ہی تھی۔

4۔ 207:27۔16

روحانی حقیقت سب چیزوں میں سائنسی سچائی ہے۔ روحانی سچائی، انسان اور پوری کائنات کے عمل میں دوہرائی جانے سے ہم آہنگ اور سچائی کے لئے مثالی ہے۔ روحانی حقائق اُلٹ نہیں ہیں؛ مخالف نفاق، جو روحانیت سے مشابہت نہیں رکھتا، حقیقی نہیں ہے۔ اِس اُلٹ بہاؤ کا واحد ثبوت فرضی غلطی سے حاصل ہوتا ہے، جو خدا، روح یا روحانی تخلیق کا کوئی ثبوت پیش نہیں کرتا۔ مادی فہم تمام چیزوں کو مادی طور پر واضح کرتا ہے، اور لامحدود کا محدود فہم رکھتا ہے۔

کلام کہتا ہے، ”کیونکہ اُسی میں ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں۔“ پھر خدا سے آزاد ایسی کون سی طاقت دکھائی پڑتی ہے جو بیماری کا موجب بنتی اور اُسے ٹھیک کرتی ہے؟ یہ ایمان کی غلطی، بشری عقل کا قانون، ہر لحاظ سے غلط، گناہ، بیماری اور موت کو گلے لگانے کے سوا اور کیا ہے؟ یہ لافانی عقل کے، سچائی کے اور روحانی قانون کے بالکل برعکس ہے۔ یہ خدا کے اچھے کردار کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتا کہ وہ کسی شخص کو بیمار کرے اور پھر

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

انسان کو خود شفا پانے کے لئے چھوڑ دے، یہ فرض کرنا نہایت مضحکہ خیز بات ہے کہ مادہ بیماری کا سبب اور اعلاج دونوں ہو سکتا ہے، یا روح، خدا بیماری پیدا کرتا ہے اور اس کا اعلاج مادے پر چھوڑ دیتا ہے۔

5۔ 2-27:292

یہ جسمانی مادی ذہنیت، عقل کے نام کا غلط استعمال، فانی ہے۔ اس لئے انسان فنا ہو جائے گا، جو حقیقی روحانی انسان کے اپنے خدا کے ساتھ نا قابل تسخیر رابطے کی جانب اشارہ ہے جسے یسوع روشنی میں لایا۔ اپنے جی اُٹھنے اور صعود میں، یسوع نے یہ ظاہر کیا کہ ایک فانی انسان جوانمردی کا حقیقی جوہر نہیں ہوتا، اور کہ یہ مادی غیر حقیقی مادیت حقیقت کی موجودگی میں غائب ہو جاتی ہے۔

6۔ 7-29:315

انسانی شبیہ اپناتے ہوئے (یعنی جیسا کہ فانی نظر کو دکھائی دیتا ہے)، انسانی ماں کے پیٹ میں حمل لیتے ہوئے، یسوع روح اور جسم کے مابین، سچائی اور غلطی کے مابین درمیانی تھا۔ الٰہی سائنس کی راہ کو واضح کرتے اور ظاہر کرتے ہوئے، وہ اُن سب کے لئے نجات کی راہ بن گیا جنہوں نے اُس کے کلام کو قبول کیا۔ بشر اُس سے یہ سیکھ سکتے ہیں کہ بدی سے کیسے بچا جائے۔ حقیقی انسان کا سائنس کی بدولت اپنے خالق سے تعلق استوار کرتے ہوئے، بشر کو صرف گناہ سے دور ہونے اور مسیح، یعنی حقیقی انسان اور خدا کے ساتھ اُس کے تعلق کو پانے اور الٰہی فرزندگی کو پہچاننے کے لئے فانی خودی سے نظر ہٹانے کی ضرورت ہے۔

7۔ 16-7:491

مادی انسان از خود داور رضا کارانہ غلطی سے، ایک منفی درستگی اور مثبت غلطی سے بنا ہے، دوسرے والا خود کو صحیح سمجھتا ہے۔ انسان کی روحانی انفرادیت کبھی غلط نہیں ہوتی۔ یہ انسان کے خالق کی شبیہ ہے۔ مادہ بشر کو حقیقی ابتداء اور ہستی کے حقائق سے نہیں جوڑ سکتا، جس میں سب کچھ ختم ہو جانا چاہئے۔ یہ صرف روح کی برتری کو تسلیم کرنے سے ہوگا، جو مادے کے دعووں کو منسوخ کرتا ہے، کہ بشر فانیت کو برخاست کریں اور کسی مستحکم روحانی تعلق کو تلاش کریں جو انسان کو ہمیشہ کے لئے، اپنے خالق کی طرف سے لازم وملزوم الٰہی شبیہ میں قائم رکھتا ہے۔

8۔ 26-13:25،16،17

یسوع نے اظہار کی بدولت زندگی کا طریقہ کار سکھایا، تاکہ ہم یہ سمجھ سکیں کہ کیسے الٰہی اصول بیمار کو شفا دیتا، غلطی کو باہر نکالتا اور موت پر فتح مند ہوتا ہے۔۔۔ خدا کے ساتھ اُس کی فرمانبرداری سے اُس نے دیگر سبھی لوگوں کی نسبت ہستی کے اصول کو زیادہ روحانی ظاہر کیا۔ اسی طرح اُس کی اس نصیحت کی طاقت ہے کہ ”اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے۔“

اگرچہ گناہ اور بیماری پر اپنا اختیار ظاہر کرتے ہوئے، عظیم معلم نے کسی صورت دوسروں کو اُن کے تقویٰ کے مطلوبہ ثبوت دینے میں مدد نہیں کی۔ اُس نے اُن کی ہدایت کے لئے کام کیا، کہ وہ اِس طاقت کا اظہار اُسی طرح کریں جیسے اُس نے کیا اور اِس کے الٰہی اصول کو سمجھیں۔

9۔ 11-5:99

رسول کہتا ہے، ''ڈرتے اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کا کام کرتے جاؤ،'' اور وہ برائے راست یہ بات شامل کرتا ہے کہ، ''کیونکہ جو تم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کے لئے پیدا کرتا ہے وہ خدا ہے،'' (فلپیوں 2 باب 12، 13 آیات)۔ سچائی نے بادشاہت کی کنجی تیار کرلی ہے، اور اِس کنجی کی بدولت کرسچن سائنس نے انسانی فہم کا دروازہ کھول لیا ہے۔

10۔ 21:1۔5، 9۔14

اگر آپ کی روزمرہ کی زندگی اور گفتگو میں سچائی غلطی پر فتح پا رہی ہے، تو آپ بالا آخر کہہ سکتے ہیں، ''میں اچھی کشتی لڑ چکا۔۔ میں نے ایمان کو محفوظ رکھا،'' کیونکہ آپ ایک بہتر انسان ہیں۔ یہ سچائی اور محبت کے ساتھ یکجہتی میں حصہ لینا ہے۔

اگر شاگرد روحانی طور پر ترقی کر رہا ہے، تو وہ داخل ہونے کی جدجہد کر رہا ہے۔ وہ مادی حِس سے دور ہونے کی مسلسل کوشش کر رہا ہے اور روح کی ناقابل تسخیر چیزوں کا متلاشی ہے۔ اگر ایماندار ہے تو وہ ایمانداری سے ہی آغاز کرے گا اور آئے دن درست سمت پائے گا جب تک کہ وہ آخر کار شادمانی کے ساتھ اپنا سفر مکمل نہیں کر لیتا۔

11۔ 285:32۔11

یقین کرنے کی نسبت اِسے سمجھنا زیادہ ضروری ہے جو ہستی کی خوشی کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ ایک انسانی عقیدے پر ایمان کے وسیلہ حق کو تلاش کرنا لامحدود کو سمجھنا نہیں ہے۔ ہمیں محدود، قابل تبدیل اور فانی کے وسیلہ ناقابل تبدیل اور لافانی کی تلاش نہیں کرنی چاہئے، اور یوں اظہار کی بجائے ایمان پر انحصار کرنا چاہئے،

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کیونکہ یہ سائنس کے علم کے لئے مہلک ہے۔ حق کا فہم سچائی پر مکمل ایمان مہیا کرتا ہے،اور روحانی سمجھ تمام سوختنی قربانیوں سے بہتر ہے۔

مالک نے کہا،"کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ (ہستی کے الٰہی اصول) کے پاس نہیں آتا،"یعنی مسیح،زندگی، حق اور محبت کے بغیر؛ کیونکہ مسیح کہتا ہے،"راہ میں ہوں۔"

12۔ 596:3۔6

بت پرستی اور مادہ پرستی دیوتا کو بطور "عظیم نامعلوم" بیان کر سکتی ہے؛ مگر کرسچن سائنس خدا کو انسان کے قریب تر لاتی ہے،اور اُسے ہمیشہ نزدیک، کامل کل کے طور پر بہتر مشہور کرتی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: "تیری بادشاہی آئے؛" الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو،اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے،اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،"سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے،اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے،اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔